ہمارے پیغمبر کے بارے اشتعال انگیز فلم ایمان والوں کا شیرازہ بکھیرنے کیلئے تیار کی گی

کے بارے شر انگیزی پر مبنی تھی (یقیناً اسلامﷺامریکہ میں فلمائ گئ فلم جو کہ اسلام اور ہمارےنبی کریم
اس سے باہر ہیں)، فوری عالمی ایجنڈےپر غالب ہو گیٔ۔ ۔کچھ لوگ فوری طور پر اسﷺاور ہمارےنبی کریم
مشتعل انگیزی کا شکار ھو گئےہیں۔ ان لوگوں نے احتجاج کرتے ہو ئے سفارت خانوں پر حملے کیے اور یہانتک کہ
لوگوں کو بھی قتل کیا۔انھوں نے حکومتوں، ریاستوں، اقوام، نسلوں اور مزاحب پہ الزام صرف ایک عام فلم کی
وجہ سے لگایاجو کہ ایک عام آدمی کي غلط بیاني کي پیدا کردہ تھی۔ اخبارات نے اپنے نکتئہ نظر سے ایک ایسے
جارحانہ، نفرت سے بھرے مسلمان کا نقشہ پیش کیا، جو جھنڈے جلاتا ہے اور وحشی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔
اسکیساتھ ہیٔ ‘خونیں اسلام’ کا ایک زبردست پراپیگنڈا شروع کردیا گیا ہے۔ مدتوں سے غیر اسلامی عناصر نے
ایسے پراپیگنڈاکے مواد کو جیسا چاہاتوڑموڑکرپیش کیا اور اسے اپنے مفادات کیلئےاستعمال کیا۔

اس اشتعال انگیزی نےتھوڑے سےعرصےمیں اپنا مقصد حاصل کرلیا جبکہ: نتیجتاً، ایک عام سےاسلام مخالف
پروڈیوسر کی بہت ہی عامیانہ فلم، جو حقائق سےقطعی لا تعلق اور خرافات پر مبنی تھی، کوعالمگیرشہرت کا
حامل بنا دیاہے۔ یہ پراسرارفلم، جوایسی من گھڑت کہانیوں پرمشتمل ہے جنکوبصورتِ دیگراگر ایسے حالات
درپیش نہ آتے توکویٔ دیکھنا تک پسند نہیں کرتا، بھی شہرت حاصل کر گیٔ ہے۔

ایسےلوگ جواپنےتئیں اسلام کوایک خونی اورناشأستہ مزہب کےطور پر دکھانے میں مصروفِ عمل رہتے ھیں،اُن
کے ناپاک عزائم پورے ھوگئے ھیں اور وہ جو کہتے ہیں کہ "اللہایک ہے" ایک دوسرے کیخلاف کر دیے گۓ ہیں۔

حیرانگی کی بات یہ ہے کہ ایک گستاخ اسلام مخالف شخص کے کہنے پر مسلمانوں نےفی الفور یقین کر لیا کہ یہ
گستاخ شخص کا ناقابلِ سمجھ بیان اسقدر سنجیدگیکے بارے میں تھی۔ یہ ایکﷺفلم ھمارے پیارے رسول
سے لیا گیا کہ مسلمانوں نے بغیر حقیقت سمجھتے ہوۓ کہ وہ اسطرح اشتعال انگیزی کو پھیلانےکا موجب بن
کو اختیار کر لیا۔وہ سمجھ نہیں پاۓ کِہ وہ ایک جال میں پھنسائےرہے ہیں، اس شخص کے ایسا کہنے
جارہےہیں۔ وہ احساس نہیں کر پاۓکہ اُس غریب، عام آدمی کا مقصد شہرت حاصل کرنا اور مزاہب کومنتشر کرنا
ہے۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ ایمانداروں کو قرآن پاک کیمطابق سوچ کو اپنانا چاہیۓتھا اور اس بات کا احساس
کرنا چاہیۓتھاکہ وہ ایک عام آدمی کے مقصد کے حصول کا باعث بن گۓ ہیں۔ اُنھیں اس بات کوسمجھ لینا
چاہیۓ تھا کہ وہ ایک غیر معروف آدمی کو ایک بہت اہم شخصیت بنانے کا باعث بن گۓ۔

اُن کی ہوتی ہے جواِسے اپنی زبان سے ادا کرتے ہیں۔ اِس فلم کے بنانے والے نے اپنا آپ اسمیں بتایا اورتذلیل
خود انجام دی۔تذلیلیوں اپنی

اُن کی ہوتی ہے جواِسے اپنی زباِن سے ادا کرتے ہیں۔ اِس فلم کے بنانے والے نےیہتذلیل ایک مشہور محاورہ ہے
فلم اپنے اوپر بنایٔ۔ اس فلم میں اُس نے اپنے خراب کردار کی خصوصیات کو اپنے بگڑے ہوۓ خیالات کے ذریعے
کی۔تذلیلبیان کیا اوراسطرح اپنی ذات کی خود

یہ بہت اثر انگیز بات ہے کہ مسلمانوں نے اسطرح کے بہت عام سے آدمی کو جو بزات خود اپنی تزلیلانہ
صورتحال کا شکارہے اتنی سنجیدگی سے لیا۔

مسلمان کیوں اتنی تیزی سے مشتعل ہو گے ہیں؟ اسکی دو وجوہات ہیں۔ پہلی؛لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ
غفلت اورلا علمی۔ دوسری؛ انتہا پسندی یعنی غیر برداشتگی۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ لاعلمی ایک ایسا تصور ہے
جسمیں غیر برداشتگی بھی شامل ہوتی ہے، کیونکہ ہماری روزمرہ زندگی میں اکثر لوگ غیر برداشتگی کے
تجربے کو اسلامی طریقہ مفروض کر لیتے ہیں۔ وہ خُیال کر لیتے ہیں کہ غصہ کرنا اور خون کھولنا ایک مسلمان
ہونےکیلۓ ضروری ہے۔ اس وجہ سے ،وہ گستاخی پر اُتراَتے ہیں، سفارتخانوں پرحملے کرتے ہیں، لوگوں کو قتل
کرتے ہیں، ممالک اور اقوام کو لعنت ملامت کرتے ہیں، جھنڈے جلاتے ہیں اور لگاتار خون و انتقام کا ذکر کرتے
رہتے ہیں۔

اِن مسلمانوں کو اس چیز کی بھی آگھی نہیں کہ درحقیقت وہ ایک گناہ کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کی اکثریت تعصب کی وجہ سے قرآنی تعلیمات سے دور ہوتی جارہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن پاک کیمطابق کسی معصوم کی جان لینا، مزاہب، اقوام اور نسلوں کو دشمن قرار دے دینا؛ انسانیت کو نفرت اور خوف کا عکس دینا غیر قانونی ہے۔ اِس طریقےسے یہ لوگ خود کُشیاں کرنے لگتے ہیں۔ تعصبیت کے غلط عقائد کے زیراثر، وہ اپنے مزہب میں قرآن پاک کیمطابق زندگی بسربنائے ہوئے گمراہ شدہ مزہب کوہی اصل مزہب سمجھنے لگتے ہیں۔ تاہم کرنے کا مطلب ہے غصے کے بیج کو نکال باہر پھینکنا اور ہر کسی کو ہر قسم کے مزہب، زبان، نسل اور قوم کیساتھ پیار سے پیش آنا۔ اسی لیئے اِن لوگوں کوضرورت ہے کہ وہ فی الفور قرآنِ پاک کی اصل روح رواں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

شیطان کا مقصد ہے کہ وہ ایمان والوں کے اندر نفاق پیدا کرے؛مگر مسلمانوں کو ایسا نہیں ہونے دینا چاہیئے۔

شیطان کی ہمیشہ سے کوشش رہی ہے کہ وہ ایمان والوں کا ایمان کمزور کردے اوروہ مختلف خرابیوں کے ذرائع کواس طرح حرکت میں لائے کہ ان کے درمیان علیحدگی پیدا ہو جائے۔ شیطان نے ہمیشہ غیرایمانداروں کے اکٹھا ہونے کافائدہ اٹھایا ہے، کچھ مسلمانوں نے اہلِ کتاب (عیسائی اور یہودی) کیخلاف بُرے عزایم رکھے، جن میں سے کچھ قرآنِ پاک میں مخلص بتائے گئے ہیں اور ایسی اشتعال انگیزیوں کی وجہ سے اِن تین مزاہب کے لوگوں کے درمیان فاصلہ بڑھ رہا ہے۔

اِسکی وجہ یہ ہے کہ شیطان کو پتہ ہے کہ "اللہ ایک ہے" کہنے والے اور پیار کے پیامبروں کا ملاپ دنیا بھر میں ایک غیر معمولی اور ناقابلِ شکست طاقت بن کر ابھرے گا۔ اسلیئے خالص مسلمانوں کو ضرور قرآن اور ہمارے رسولﷺ کی حدیث پاک کیمطابق سوچ ڈھالنی چاہیئے اور شیطان کے ناپاک عزآم کے بارے میں آگاہی رکھنی چاہیے۔

ہمیں بطور مسلمان اپنے مزہب اسلام کی اُن تمام ضروریات کو پورا کرنا چاہیئے جو پیار، خوبصورتی، امن، مہربانی، جمہوریت اور قربانی کا درس دیتی ہیں۔

۔ ہمیں مزہب اور نسل کی پرواہ کیئے بغیر مسلمانوں، عیسائوں، یہودیوں اور تمام بنی نوعِ انسان کوحقیقی محبت کیساتھ میل جول رکھنا چاہیئے۔

۔ ہمیں اشتعال انگیزی دلانے والوں کے بگڑے ہوئے استدلال کو نکال باہر پھینکنا ہے جسکی مد د سے وہ اسلام کیخلاف سازشیں کرنے کی کوششوں میں لگے رہتے ہیں اورتمام مسلمانوں، عیسائوں، یہود کے درمیان ملاپ کا خاتمہ کرنے میں لگے رہتے ہیں اور ان کو بھی جو پیار اوررفاقت سے دوری رکھتے ہیں۔

۔ ہمیں یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رکھنی چاہیئے کہ دنیا میں تمام اختلافات ایمانداروں کے درمیان نفاق جو لوگ منکر ہیں وہہونے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بات قرآنِ مجید میں اسطرح بیان کی گئ ہے:
ایک دوسرےکو دوست اور محافظ بناتے ہیں۔ اسلئے اگر تم اس طریقے سے نہیں چلوگے تو زمین پرافراتفری اور بہت فساد پھیلے گا۔ (سورۃ الانفال، ۷۳)

کوئ بھی آکر نہیں کہہ سکتا کہ، "میں نے ایک اسلام مخالف فلم بنائ ہے" یا "میں نے اسلام مخالف کارٹون بنائے ہیں" جب؛

۔ ایمان والے اشتعال انگیزیوں کے سامنے اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں گے،

۔ اچھے لوگ پیار اور مہربانی سے ایک دوسرے کو گلے لگائنگے،

۔ جب "ایک اللہ" کہنے والے لوگ متحد ہو کر ایک ہو جائنگے اور اپنے اتحاد کی طاقت کو قایم کرینگے۔

پھر ایسے لوگ ایمانداروں کے طاقتور اتحاد اور پیار کے سفیر ہونے کی وجہ سے ایسی شرپسند کارروائیاں کرنے کی قوّت بڑی آسانی سے کھوبیٹھینگے۔ انُہیں اپنے اتحاد اور طاقت کے کھونے کا خوف اپنے اوُپر قابو رکھنے کیلئے کافی ہوگا۔

اشتعال انگیزوں کیخلاف سب سے بڑا انتقام یہ ہوگا کہ دنیا کے تمام مزاہب کے افراد پیار اور امن کی چھتری تلے اکٹھے ہو جائں۔ اس اتحاد کو قایم کرنا ھم سب مسلمانوں کا فرضِ اوّلین ہے، کیونکہ اللہ کی قرآنِ حکیم میں ہمارے لئے یہی ھدایت ہے۔

https://www.harunyahya.info/ur/mdhamyn/mar-pyghmbr-k-bar-ashtaal-angyz-flm-ayman-walw-ka-shyraz-bkyrn-kyl-tyar-ky-gy